Lesson 4: Yusuf (Ayaat 58- 87): Day 13

سُوۡرَۃُ یُوسُف کی تفسیر

وَجَآءَ اِخۡوَۃُ

وَجَآءَ	اِخۡوَۃُ			
اور آئے	بھائی			

اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو

یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

یُوۡسُفَ	فَدَخَلُوۡا	عَلَیۡہِ	فَعَرَفَہُمۡ	وَ	ہُمۡ	لَہٗ	مُنۡکِرُوۡنَ	وَ	لَمَّا
یوسف کے	پس داخل ہوئے	اوپر اس کے	پس پہچانا ان کو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان سکے	اور	جب

یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾ جب

جَہَّزَہُمۡ بِجَہَازِہِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ

جَہَّزَہُمۡ	بِجَہَازِہِمۡ	قَالَ	ائۡتُوۡنِیۡ	بِاَخٍ لَّکُمۡ	مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ	اَلَا	تَرَوۡنَ
تیار کیا واسطے انکے	سامان ان کا	کہا	لے آؤ میرے پاس	بھائی اپنا	جو باپ تمہارے سے ہے	کیا نہیں	دیکھتے تم

یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا

اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ وَاَنَا خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِہٖ فَلَا کَیۡلَ

اَنِّیۡۤ	اُوۡفِی	الۡکَیۡلَ	وَ	اَنَا	خَیۡرُ	الۡمُنۡزِلِیۡنَ	فَاِنۡ	لَّمۡ	تَاۡتُوۡنِیۡ	بِہٖ	فَلَا	کَیۡلَ
بیشک کہ میں	پورا دیتا ہوں	ماپ	اور	میں	بہتر	مہمانی کرنیوالا ہوں	پس اگر	نہیں	لاؤ گے تم	اس کو	پس نہیں	ماپ

تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے

لَکُمۡ عِنۡدِیۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡہُ اَبَاہُ وَاِنَّا

لَکُمۡ	عِنۡدِیۡ	وَ	لَا	تَقۡرَبُوۡنِ	قَالُوۡا	سَنُرَاوِدُ	عَنۡہُ	اَبَاہُ	وَاِنَّا
واسطے تمہارے	میرے نزدیک	اور	نہ	پاس آئیو میرے	کہا انہوں نے	جلد بہلائیں گے ہم	اس سے	باپ اس کے کو	اور ہم

ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے۔ اور ہم

لَفٰعِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتۡیٰنِہِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَہُمۡ فِیۡ رِحَالِہِمۡ لَعَلَّہُمۡ

لَفٰعِلُوۡنَ	وَ	قَالَ	لِفِتۡیٰنِہِ	اجۡعَلُوۡا	بِضَاعَتَہُمۡ	فِیۡ	رِحَالِہِمۡ	لَعَلَّہُمۡ
البتہ کرنیوالے ہیں	اور	کہا	واسطے اپنے جوانوں کے	رکھ دو	پونجی ان کی	بیچ	ان کے اسباب کے	شاید کہ وہ

(یہ کام) کر کے رہیں گے ﴿۶۱﴾ اور (یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (٦٢) فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا
پہچان لیں اس کو	جب	پھر جائیں	طرف	اپنے لوگوں کی	شاید کہ وہ	پھر آئیں	پس جب	لوٹے وہ

کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں (٦٢) جب وہ اپنے باپ کے پاس

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
طرف	باپ اپنے کے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	منع کیا گیا ہے	ہم سے	پیمان	پس بھیج	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارے کو

واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (٦٣) قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
پیمان کروالاویں ہم	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ نگہبان ہیں	کہا	نہیں	امانت والا بنتا میں تمکو	اوپر اسکے	مگر	جیسا	امانت والا بناتا تھا میں نے تمکو

دیجیے تا کہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں (٦٣) (یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ

عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ	قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ
اوپر	اس کے بھائی کے	سے	پہلے اس	پس اللہ	بہتر	محافظ ہے	اور	وہ بہت	رحم کرنیوالا ہے

پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ (٦٤) وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرّٰحِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
سب رحم کرنیوالوں سے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اسباب اپنا	پائی انہوں نے	پونجی اپنی	پھیر دی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے (٦٤) اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ اُن کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں

اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَ	نَمِيْرُ
طرف انکے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا	چاہیں ہم	یہ ہے	پونجی ہماری	پھیر دی گئی ہے	طرف ہماری	اور	اناج لاوینگے ہم

(اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم اپنے اہل و عیال کے لیے پھر غلہ

أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ

أَهْلَنَا	وَ	نَحْفَظُ	أَخَانَا	وَ	نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيرٍ	ذَٰلِكَ	كَيْلٌ	يَسِيرٌ	قَالَ
واسطے اپنے لوگوں کے	اور	محافظت کریں گے ہم	بھائی اپنے کی	اور	زیادہ لاوینگے ہم	میان	ایک اونٹ کا	یہ ہے	میان	آسان	کہا

لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے (٦٥) (یعقوب نے) کہا

لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا

لَنْ	أُرْسِلَهُ	مَعَكُمْ	حَتَّىٰ	تُؤْتُونِ	مَوْثِقًا	مِنَ اللَّهِ	لَتَأْتُنَّنِي	بِهِ	إِلَّا
کہ ہرگز نہیں	بھیجوں گا اسکو	ساتھ تمہارے	یہاں تک کہ	دو تم مجھ کو	قول	اللہ کا	البتہ لے آوگے میرے پاس	اسکو	مگر

کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا مگر

أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ

أَنْ	يُحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا	آتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	نَقُولُ
یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم سب	پس جب	دیا انہوں نے اسکو	عہد اپنا	کہا	اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم

یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں

وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ

وَكِيلٌ	وَقَالَ	يَا بَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوا	مِنْ	بَابٍ	وَاحِدٍ	وَادْخُلُوا	مِنْ
کارساز ہے	اور کہا	اے میرے بیٹو	مت	داخل ہونا	سے	دروازے	ایک	اور داخل ہونا	سے

اس کا اللہ ضامن ہے (٦٦) اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں

أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنِ

أَبْوَابٍ	مُتَفَرِّقَةٍ	وَ	مَا	أُغْنِي	عَنْكُمْ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	إِنِ
دروازوں	متفرق	اور	نہیں	کفایت کرتا میں	تم کو	طرف سے	اللہ کی	کچھ	نہیں

سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک)

الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ
حکم	مگر	واسطے اللہ کے	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور اوپر اسی کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنیوالے

حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے (٦٧)

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مِّنَ
اور	جب	داخل ہوئے وہ	سے	جہاں	کہا تھا ان کو	انکے باپ نے	نہ	تھا کہ	کفایت کرے	ان کو	سے

اور جب وہ اُن اُن مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے اُن سے کہا تھا

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ

اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ	اِنَّهٗ
اللہ	کچھ	مگر	ایک خطرہ تھا	بیچ	دل	یعقوب کے	کرڈالا اس کو	اور	بیشک وہ

تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی، ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ

لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا

لَذُوْ	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا
البتہ صاحب	علم تھا	واسطے اس چیز کے کہ	سکھایا تھا ہم نے اسکو	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے اُن کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٦٨﴾ اور جب وہ لوگ یوسف

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا

عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	بھائی اپنے کو	کہا	بیشک میں	میں ہوں	بھائی تیرا	پس مت	غمگین ہو	ساتھ اس چیز کے کہ

کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ
تھے وہ	کرتے	پس جب	تیار کیا واسطے ان کے	سامان ان کا	رکھ دیا	ایک پیالہ مرصع	بیچ

رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا ﴿٦٩﴾ جب اُن کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ

رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا

رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا
اسباب کے	اپنے بھائی کے	پھر	پکارا	ایک پکارنیوالے نے	اے	قافلے والو	بیشک تم	البتہ چور ہو	کہا انہوں نے

آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو ﴿٧٠﴾ وہ اُن

وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ
اور	منہ پھیر کر کھڑے ہوئے	اوپران کے	کیا چیز	گم ہوگئی ہے تمہاری	کہا انہوں نے	کھوگیا ہے	پیالہ	بادشاہ کا

کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ ﴿٧١﴾ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے

وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

وَ	لِمَنْ	جَآءَ	بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ
اور	واسطے اسکے	جو لے آئے	اس کو	بوجھ ہے	اونٹ کا	اور	میں	ساتھ اسکے	ضامن ہوں	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	البتہ تحقیق	جانتے ہو تم

اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿٧٢﴾ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا فَمَا

مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا
نہیں	آئے ہم	تا کہ فساد کریں	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	ہیں ہم	چور	کہا انہوں نے	پس کیا

ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں ﴿٧٣﴾ بولے کہ اگر تم جھوٹے

جَزَآؤُهٗ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ

جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُجِدَ	فِيْ	رَحْلِهٖ
سزا ہے اس کی	اگر	ہو تم	جھوٹے	کہا انہوں نے	سزا اس کی	جو کہ	پایا گیا	بیچ	اسکے سامان کے

نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟ ﴿٧٤﴾ انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ
پس وہی ہے	بدلہ اس کا	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پس شروع کیا	ان کے سامان میں	پہلے

ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٧٥﴾ پھر اُس (یوسف) نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے

وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۚ كَذٰلِكَ كِدْنَا

وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا
سامان	اپنے بھائی کے سے	پھر	نکال لیا اس کو	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	مکر کیا ہم نے

ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف

لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

لِيُوسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَأْخُذَ	أَخَاهُ	فِي	دِينِ	الْمَلِكِ	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ
واسطے یوسف کے	نہیں	تھا	کہ لے سکے	بھائی اپنے کو	بیچ	قانون	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہے

کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے

اللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوا

اللَّهُ	نَرْفَعُ	دَرَجَاتٍ	مَنْ	نَشَاءُ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِي	عِلْمٍ	عَلِيمٌ	قَالُوا
اللہ	بلند کرتے ہیں ہم	درجوں میں	جس کو	چاہیں	اور	اوپر	ہر	صاحب	علم کے	جاننے والا ہے	کہا انہوں نے

تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے ﴿٧٦﴾ (برادرانِ یوسف نے) کہا

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي

إِنْ	يَسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	أَخٌ	لَهُ	مِنْ	قَبْلُ	فَأَسَرَّهَا	يُوسُفُ	فِي
اگر	چرائے یہ	پس تحقیق	چرایا تھا	ایک بھائی	اسکے نے	سے	پہلے اس	پس چھپایا اس کو	یوسف نے	بیچ

کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں

نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

نَفْسِهِ	وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	أَنْتُمْ	شَرٌّ	مَكَانًا	وَ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا
جی اپنے کے	اور نہ	ظاہر کیا اس کو	واسطے انکے	کہا	تم	برے ہو	جگہ میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو

تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

تَصِفُونَ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	إِنَّ	لَهُ	أَبًا	شَيْخًا	كَبِيرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	کہا انہوں نے	اے	سردار	بیشک	واسطے اسکے ہے	باپ	بوڑھا	بزرگ	پس لے لے

اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٧٧﴾ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور)

أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ

أَحَدَنَا	مَكَانَهُ	إِنَّا	نَرَاكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللَّهِ	أَنْ
ایک کو ہم میں سے	جگہ اس کی	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	پناہ ہے	اللہ کی	یہ کہ

اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿٧٨﴾ (یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص

تَأْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

تَأْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ	اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا
لے لیں ہم	سوائے	اس کے جو	پائی ہم نے	چیز اپنی	نزدیک اس کے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالموں سے ہوں	پس جب

کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں (۷۹) جب

اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ

اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
ناامید ہوئے وہ	اس سے	اکیلے بیٹھے	مصلحت کرتے ہوئے	کہا	ان کے بڑے نے	کیا نہیں	جانتے تم	یہ کہ	باپ تمہارے نے

وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ

قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ
تحقیق	لیا تھا	اوپر تمہارے	عہد	اللہ کا	اور	سے	پہلے اس	کیا	قصور کیا تھا تم نے	بیچ

تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔

يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

يُوْسُفَ	فَلَنْ	اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ
یوسف کے	پس ہرگز نہ	ٹلوں گا میں	اس زمین سے	یہاں تک کہ	پروانگی دے	مجھ کو	باپ میرا	یا	حکم کرے	اللہ

تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لیے کوئی تدبیر کرے۔ اور وہ سب

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ

لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ	اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ
واسطے میرے	اور وہی ہے	بہتر	حکم کرنیوالا	لوٹ جاؤ	طرف	باپ اپنے کی	پس کہو	اے باپ ہمارے	بیشک

سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۸۰) تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ
تیرے بیٹے نے	چوری کی ہے	اور	نہ	گواہی دی تھی ہم نے	مگر	جو کچھ کہ	ہم جانتے تھے	اور	نہ	تھے ہم	واسطے غیب کے

(وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے

حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا

حٰفِظِيْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ	الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا
نگہبان	اور پوچھ لو	اس بستی سے	جو کہ	تھے ہم	بیچ اس کے	اور	قافلے سے	جو کہ	آئے ہم

(جاننے اور) یادرکھنے والے تو نہیں تھے (٨١) اور جس بستی میں ہم (ٹھیرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں

فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ

فِيْهَا	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا
بیچ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	کہا	بلکہ	بنائی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے	ایک بات

اس سے دریافت کرلیجیے (٨٢) اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو)

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
پس صبر	بہتر ہے	جلدی ہی	اللہ تعالی	یہ کہ	لے آئے میرے پاس	ان سب کو	اکٹھا	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے

الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

الْحَكِيْمُ	وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰي	يُوْسُفَ	وَ	ابْيَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہوگئیں

پاس لے آئے (٨٣) بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس۔ یوسف (ہائے

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ

عَيْنٰهُ	مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ
آنکھیں اسکی	سے	غم	پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	ہمیشہ رہے گا تو	یاد کرتا	یوسف کو

افسوس) اور رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہوگئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا (٨٤) بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا

حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَآ	اَشْكُوْا
یہاں تک کہ	ہوجائے تو	مضمحل	یا	ہوجائے تو	سے	ہلاک ہونیوالوں میں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	شکایت کرتا ہوں میں

کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہوجائیں گے یا جان ہی دے دیں گے (٨٥) انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم

بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ

بَثِّيْ	وَحُزْنِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	يٰبَنِيَّ
بے قراری اپنی کی	اور غم اپنے کی	طرف	اللہ کے	اور جانتا ہوں میں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے تم	اے میرے بیٹو

وانده وه کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ بیٹا (یوں

اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ

اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ	يُّوْسُفَ	وَ	اَخِيْهِ	وَ	لَا	تَايْـَٔسُوْا	مِنْ	رَّوْحِ
جاؤ	پس خبر لو	سے	یوسف	اور	اسکے بھائی سے	اور	مت	ناامید ہو	سے	رحمت

کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا	يَايْـَٔسُ	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ	
اللہ کی	بیشک وہ	نہیں	ناامید ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی	مگر	قوم	کافر	

ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿۸۷﴾